# Regional Urdu Text Bulletin, Chhatrapati Sambhajinagar

Date: 22 December-2025

Time: 09:00-09:10 am

## آکاشوانی چھترپتی سمبھا جی نگر

علاقائی خبریں

تاریخ: ۲۲/دسمبر ۲۰۲۵ء

وقت: ۹:۱۰-۹:۰۰

**** **** *****

:::::سرخیاں::::::

پیش ہے خاص خبروں کی سرخیاں:

☆ ریاست میں میونسپل کونسلز اور نگر پنچایتوں کے انتخابات میں مہایوتی کو سب سے زیادہ نشستیں۔

☆ انتخابات میں کامیابی‘ شہریوں کی جانب سے ترقیاتی کاموں کی رسید ہے: وزیرِ اعلیٰ دیویندر پھڑنویس کا ردّ عمل؛ کانگریس کی جانب سے انتخابی کمیشن پر سخت نکتہ چینی۔

☆ ریلوے کے سفری کرایے کے تعین میں ردّ و بدل؛ 26 دسمبر سے نئے کرایے لاگو ہوں گے۔

اور۔۔۔☆ 25 ویں مراٹھواڑہ ساہتیہ سمّیلن کے صدر کے عہدے پر بزرگ مراٹھی شاعر پھ-م-شاہ جِندے منتخب۔

**** **** *****

اب خبریں تفصیل سے:

ریاست کے 246 میونسپل کونسلز اور 42 نگر پنچایتوں کے انتخابات میں مہایوتی کی رُکن جماعتوں نے سبقت حاصل کی ہے اور بی جے پی نے ریاست میں سب سے زیادہ نشستیں حاصل کیں۔ شیوسینا اور راشٹروادی کانگریس نے بھی بہتر کارکردگی پیش کی، جبکہ مہاوِکاس آگھاڑی کی رُکن جماعتوں کو خاطر خواہ کامیابی نہیں ملی۔ تین صدورِ بلدیہ اس سے پہلے ہی بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں۔ صدورِ بلدیہ کی کُل 285 نشستوں میں سے بی جے پی نے 117‘ شیوسینا نے 53 اور راشٹروادی کانگریس نے 37 نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ مہاوِکاس آگھاڑی میں کانگریس نے 28‘ شیوسینا اُدّھو باڑا صاحب ٹھاکرے پارٹی نے 9 اور راشٹروادی کانگریس شرد چندر پوار پارٹی نے سات نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔

**** **** *****

مراٹھواڑہ کے صدورِ بلدیہ کی کُل 52 نشستوں میں سے بی جے پی نے 17‘ شیوسینا نے 11 اور راشٹروادی کانگریس نے 11 نشستوں پر جیت درج کی۔ کانگریس چار‘ شیوسینا اُدّھو باڑا صاحب ٹھاکرے پارٹی اور راشٹروادی کانگریس شرد چندر پوار پارٹی نے دو- دو نشستوں پر کامیابی حاصل کی۔ مقامی شہر وکاس آگھاڑی اور مراٹھواڑہ جن ہِت پارٹی کو دو- دو نشستیں ملیں۔

**** **** *****

چھترپتی سمبھا جی نگر ضلع کے خلدآباد اور کنڑ میونسپل صدر کے عہدے پر کانگریس کا امیدوار‘ پھلمبری میں شیوسینا اُدّھو باڑا صاحب ٹھاکرے پارٹی کا اُمیدوار‘ سلوڑ اور پیٹھن میں شیوسینا اُمیدوار‘ گنگاپور میں راشٹروادی کانگریس کے اُمیدوار اور ویجاپور میونسپل کونسل کے صدر کے عہدے پر بی جے پی کے اُمیدوار نے کامیابی حاصل کی۔

**** **** *****

جالنہ ضلع میں پرتور اور عنبڑ صدرِ بلدیہ کے عہدے پر بی جے پی کے جبکہ بھوکردن میں راشٹروادی شرد چندر پوار پارٹی کے اُمیدوار فاتح قرار پائے۔ پرتور میں بی جے پی کے 6 ، راشٹروادی شرد چندر پوار پارٹی کے چھ، راشٹروادی کانگریس پارٹی کے پانچ، اور شیوسینا اُدّھو باڑ اصاحب ٹھاکرے پارٹی اور کانگریس کے تین-تین میونسپل کونسلرز منتخب ہوئے۔ عنبڑ میں بی جے پی کے 14 ، آر ایس پی کے دو، راشٹروادی شرد چندر پوار پارٹی کے چار، اور راشٹروادی کانگریس اور کانگریس کا ایک-ایک امیدوار منتخب ہوا۔ بھوکردن بلدیہ میں راشٹروادی کانگریس شرد چندر پوار پارٹی اقتدار حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔ وہاں شرد پوار گروپ کے 9 ، بی جے پی کے 8 ، کانگریس کا ایک اور شیوسینا کا ایک کونسلر منتخب ہوا۔

***** ***** *****

بیڑ ضلعے کی 6 بلدیہ جات میں سے بیڑ اور کلّے دھارور میں راشٹروادی کانگریس، امباجوگائی اور گیورائی میں بی جے پی، پرلی میں آزاد اُمیدوار اور ماجل گاؤں میں صدرِ بلدیہ کے عہدے پر راشٹروادی شرد چندر پوار پارٹی کا اُمیدوار فاتح رہا۔

بیڑ میونسپل کونسل کیلئے دلچسپ سہ رخی مقابلے میں بی جے پی کے نوجوان رہنماء ڈاکٹر یوگیش شرساگر اور راشٹروادی کانگریس شرد چندر پوار پارٹی کے رہنماء سندیپ شرساگر کو حیران کُن طور پر شکست دیتے ہوئے راشٹروادی کانگریس کی اُمیدوار پریم لتا نے کامیابی حاصل کرلی۔ اسی دوران بیڑ ضلع میں کئی مقامات پر ووٹوں کی گنتی کے مراکز پر پہنچنے والے ہجوم کو قابو میں رکھنے کیلئے پولس کو ہلکا لاٹھی چارج بھی کرنا پڑا۔

***** ***** *****

مراٹھواڑہ کے دیگر اضلاع میں سے پربھنی ضلع کی سات میونسپل کونسلز کے صدر عہدے کیلئے جنتور اور سیلو میں بی جے پی، پاتھری میں شیوسینا، گنگا کھیڑ اور مانوت میں راشٹروادی کانگریس اور سون پیٹھ و پورنا میں شہروکاس آگھاڑی کے اُمیدواروں نے فتح حاصل کی۔ ہنگولی ضلع کے تین صدورِ بلدیہ میں سے ہنگولی اور کلمنوری میں شیوسینا اور بسمت میں راشٹروادی کانگریس نے کامیابی حاصل کی۔

ناندیڑ ضلع کے 12 صدورِ بلدیہ میں سے بھوکر، مدکھیڑ اور کنڈل واڑی میں بی جے پی اُمیدوار، عمری اور دیگلور میں راشٹروادی کانگریس، مکھیڑ اور حد گاؤں میں شیوسینا، کندھار اور حمایت نگر میں کانگریس اور کنوٹ میں شیوسینا اُدّھو باڑ اصاحب ٹھاکرے پارٹی کا امیدوار منتخب ہوا۔ بلولی اور دھرم آباد میں مراٹھواڑہ جن ہِت پارٹی نے فتح حاصل کی۔

***** ***** *****

لاتور ضلعے کے اودگیر، نلنگا، احمد پور اور رینا پور میونسپل کونسل کے صدر کے عہدے کیلئے بی جے پی اور اَوسا میں راشٹروادی کانگریس پارٹی کے اُمیدوار نے فتح حاصل کی۔

دھاراشیو ضلع کے صدورِ بلدیہ میں سے دھاراشیو، تلجاپور، نلدرگ اور مُروم میونسپل کونسل میں بی جے پی، بھوم، پرنڈا، عمرگہ اور کلمب بلدیہ میں شیوسینا اُمیدوار صدر منتخب ہوئے۔

***** ***** *****

یہ خبریں آکاشوانی چھترپتی سمبھاجی نگر سے نشر کی جارہی ہیں۔

***** ***** *****

وزیرِ اعلیٰ دیویندر پھڑنویس نے کہا ہے کہ میونسپل کونسلز اور نگر پنچایتوں کے انتخابات میں بی جے پی کو ملنے والی کامیابی دراصل عوام کی جانب سے ترقیاتی کاموں کیلئے دی گئی ایک رسید ہے۔ پارٹی کو ملنے والی کامیابی پر اُنھوں نے عوام سے اظہارِ تشکر کرتے ہوئے کہا کہ انھوں نے ان انتخابات میں مکمل طور پر مثبت پہلو سے تشہیر کی۔ کسی ایک انتخابی جلسے میں کسی پارٹی یا کسی رہنماء کے خلاف بات نہیں کی بلکہ صرف ترقی کی بنیاد پر ووٹ مانگے۔ اپنی کارکردگی اور مستقبل کا لائحہ عمل پیش کیا اور اسے عوام میں زبردست پذیرائی ملی، جو عوام کی جانب سے ہمارے کاموں کو دی گئی رسید ہے۔

نائب وزیرِ اعلیٰ ایکناتھ شندے نے انتخابی نتائج پر ردّعمل دیتے ہوئے کہا کہ میونسپل انتخابات میں رائے دہندگان نے ترقی کے بیانیے کو پسند کیا' اسی لیے شیوسینا کو زبردست کامیابی ملی۔ وہ کل تھانہ میں ایک اخباری کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔

نائب وزیرِ اعلیٰ اجیت پوار نے نتائج پر ردّعمل دیتے ہوئے کہا کہ ان نتائج میں راشٹروادی کانگریس کے ترقیاتی کاموں اور یکجہتی کے کردار کو عوام نے قبول کیا۔

ان انتخابات میں مہایوتی کی زبردست کامیابی پر بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوہان نے عوام کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس سے واضح ہوتا ہے کہ عوام نے ترقی' خدمت اور بہتر نظم و نسق کو مینڈیٹ دیا ہے۔

کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکاڑ نے ان نتائج پر ردّعمل دیتے ہوئے کہا کہ میونسپل انتخابات میں انتخابی کمیشن کی ناقص کارکردگی ایک بار پھر کھل کر سامنے آئی ہے۔ انھوں نے انتخابی کمیشن پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتخابات آزادانہ اور منصفانہ طور پر نہیں ہوئے۔ انھوں نے کہا کہ رائے دہی کی تاریخوں میں تبدیلی' جعلی رائے دہی اور انتخابی فہرستوں پر شکوک و شبہات ان موضوعات پر برسرِ اقتدار محاذ نے انتخابی کمیشن کے ساتھ فکسنگ کی ہے اور اس سلسلے میں وہ ان انتخابات پر اعتراض درج کرتے ہیں۔

***** ***** *****

ترقی یافتہ بھارت دیہی روزگار ضمانتی اسکیم یعنی وی بی جی رام جی بل پر صدرِ جمہوریہ دروپدی مُرمو نے کل دستخط کردیئے۔ منریگا کی جگہ لینے والا یہ قانون' ایک مالی سال میں دیہی علاقوں کے ہر خاندان کو 125 دن روزگار کی ضمانت دیتا ہے۔ گذشتہ ہفتے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے یہ قانون منظور ہوا تھا۔ دیہی ترقیات محکمے کی جانب سے جاری کردہ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ دیہی ترقی کے شعبے میں یہ قانون ایک سنگِ میل ثابت ہوگا۔

***** ***** *****

ریلوے محکمے نے کرایے کی شرح طئے کرنے کے طریقۂ کار میں ردّوبدل کیا ہے' جو 26 دسمبر سے لاگو ہوجائیں گے۔ اس کے تحت 215 کلومیٹر تک کے عام ریلوے سفر کے کرایے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ اس کے بعد پیسنجر گاڑیوں کے ہر کلومیٹر کیلئے ایک پیسہ اور ایکسپریس ٹرینوں کیلئے فی کلومیٹر دو پیسے اضافہ ہوگا۔ اب 500 کلومیٹر کے فاصلے کیلئے 10 روپئے اضافی کرایہ اورادا کرنا ہوگا۔ مضافاتی ٹرینوں کے کرایے میں کوئی ردّوبدل نہیں کیا گیا۔ یہ اطلاع محکمہ ریل کے جاری کردہ سرکاری اعلامیہ میں دی گئی۔

***** ***** *****

بیڑ کے شانتی ون میں ہونے والے 45 ویں مراٹھواڑہ ساہتیہ سمّیلن کے صدر کے عہدے پر بزرگ شاعر پھ-م-شاہ جِندے کا انتخاب عمل میں آیا۔ چھترپتی سمبھاجی نگر میں کل ہوئے مراٹھواڑہ ساہتیہ پریشد کی مجلسِ عاملہ کے اجلاس میں اتفاقِ رائے سے یہ انتخاب عمل میں آیا۔

***** ***** *****

موسم: ریاست میں کل سب سے کم درجۂ حرارت چھ اعشاریہ پانچ ڈگری سیلسیئس اہلیانگر میں درج کیا گیا۔ پونے' پربھنی اور بیڑ میں اوسطاً 10 آٹھ ڈگری اور چھترپتی سمبھاجی نگر میں کم سے کم درجۂ حرارت دس اعشاریہ دو ڈگری سیلسیئس ریکارڈ کیا گیا۔

***** ***** *****

::::: سرخیاں ::::::

**آخر میں اس بلیٹن کی خاص خبریں ایک بار پھر:**

☆ ریاست میں میونسپل کونسلز اور نگر پنچایتوں کے انتخابات میں مہایوتی کو سب سے زیادہ نشستیں۔

☆ انتخابات میں کامیابی‘ شہریوں کی جانب سے ترقیاتی کاموں کی رسید ہے: وزیرِ اعلیٰ دیویندر پھڑنویس کا ردّعمل؛ کانگریس کی جانب سے انتخابی کمیشن پر سخت تنقید۔

☆ ریلوے کے سفری کرایے کے تعین میں ردّ و بدل؛ 26 دسمبر سے نئے کرایے لاگو ہوں گے۔

اور۔۔۔☆ 25 ویں مراٹھواڑہ ساہتیہ سمّیلن کے صدر کے عہدے پر بزرگ مراٹھی شاعر پھ-م-شاہ جِندے منتخب۔

***** ***** *****

**اس کے ساتھ ہی آ کاشوانی سے علاقائی خبریں ختم ہوئیں۔**

ان خبروں کو آپ AIR چھترپتی سمبھاجی نگر یوٹیوب چینل‘ پر دوبارہ کسی بھی وقت سن سکتے ہیں۔

***** ***** *****